45544- سب گھر والوں کی جانب سے ایک قربانی کرنا کافی ہے

سوال

میں اور میری بیوی اپنے والد کے ساتھ رہتے ہیں، کیا ہم سب کی جانب سے ایک قربانی کافی ہے یا کہ دو جانور ذبح کرنا ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

آپ کو ایک ہی قربانی کافی ہے، کیونکہ آدمی اور اس کے گھر والوں کی جانب سے ایک ہی قربانی کافی ہونا سنت سے ثابت ہے.

عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ میں نے ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں قربانی کس طرح ہوتی تھی ؟

تو انہوں نے جواب دیا: آدمی اپنے اور اپنے گھر والوں کی جانب سے ایک بکری ذبح کرتا اور وہ خود بھی کھاتا اور دوسروں کو بھی کھلاتا تھا"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1505) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح کہا ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر میری بیوی میرے والد کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتی ہو تو کیا میرے اور میرے والدین کے لیے ایک ہی قربانی کافی ہوگی ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

"اگر واقعتا ایسا ہی جیسا کہ آپ نے سوال میں بیان کیا ہے کہ باپ اور بیٹا ایک ہی گھر میں رہتے ہیں تو پھر آپ اور آپ کی بیوی اور آپ کے والدین اور آپ دونوں کے گھر والوں کی جانب سے ایک ہی قربانی سنت کے مطابق ادا ہو جائیگی" انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (404/11).

واللہ اعلم.